جسولیمےمیں میوزکہو، وہاں شرکت کرنا

WAT-179:فتوى نمبر

قاريخ اجراء: 15ر تح الاول 1443ه / 22 اكتر 2021ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

melb

جس ولیمے میں میوزک ہو، وہاں شرکت کرناکیساہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا يَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولا تویہ ذہن نشین رہے کہ شادی بیاہ کامو قع ہویا کوئی اور، ڈھول بجانا، گانے اور میوزک چلانا، سخت ناجائز وحرام اور اللہ عزوجل کی شدید نافر مانی والے کام ہیں۔ جوجواس کام میں شریک اور رضامند ہوں گے، اس کے وبال میں برابر کے شریک اور عذابِ الٰہی کے مستحق قرار پائیں گے۔ حدیث پاک میں ہے: دو آوازیں دنیاو آخرت میں ملعون ہیں: (۱) نعمت کے وقت باجے کی آواز، اور (۲) مصیبت کے وقت رونے کی آواز۔ لہذا شادی بیاہ ہویا کوئی اور موقع، اس میں ناجائز کامول سے لازمی طوریہ بچاجائے۔

رہا بیہ معاملہ کہ شادی میں شرکت کرنی ہو،اور وہاں ناجائز کاموں کاار تکاب پایاجائے گا، تواس میں شرکت کرنا کیسا؟ تواگر پہلے سے معلوم ہے کہ وہاں ناجائز کام کئے جائیں گے، تو وہاں شرکت کرنا ہی جائز نہیں۔

اور اگر جانے کے بعد پتہ چلے کہ یہاں لغویات و ناجائز کام ہیں، تواگر خاص اسی جگہ ہیں، جہاں پہ موجو دہیں، تو حکمت ِعملی سے رو کنا ممکن ہو، توروک دیا جائے، ورنہ واپس آ جائیں اور اگر کسی دوسر می جگہ مثلاً مکان وغیرہ کے دوسر سے جھے میں ہیں۔ جس جگہ کھانا کھلایا جائے گا، وہاں نہیں، تو بیٹھ سکتے ہیں اور کھانا کھاسکتے ہیں۔

البتہ اگر نثر کت کرنے والے مقتدیٰ و پیشوامثلاً علماء ومشائخ ہوں، تورو کئے پہراستطاعت رکھتے ہوں، توروک دیں، ورنہ وہاں نہ بیٹھیں اور کھانانہ کھائیں،اگر چہریہ لغویات مکان کے دوسرے جصے میں ہوں۔ نیزیہ بھی ذہن نشین رہے کہ اگر شادی وغیرہ کے موقع پہ لغویات ہوں اور جانے والا شخص جانتا ہو کہ میرے جانے سے یہ چیزیں بند ہو جائیں گی، تواُس کو اس نیت سے جانا چاہئے، تا کہ اس کے جانے سے منکراتِ شرعیہ روک دیئے جائیں۔

اور اگر معلوم ہو کہ وہاں نہ جانے سے ان لو گوں کو نصیحت ہو گی،اور پھر آئندہ ایسے موقع پہوہ میہ حرکتیں نہ کریں گے، تواس پر لازم ہے کہ وہاں نہ جائے تا کہ لو گوں کو عبرت ہو اور وہ آئندہ ایسی حرکتوں سے باز آئیں۔

وَ اللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّو جَلَّ وَ رَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net